© rasailojaraid.com

شمع حرم مرتبہ راجہ مہدی علی خاں صاحب تقطیع خورد ضخامت ۲۷۳ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ عمدہ قیمت مجلد عہ پتہ:۔ نرائن دت سہگل اینڈ سنز لوہاری دروازہ لاہور۔ ومکتبہ برہان قرول باغ دہلی

یہ کتاب دس افسانوں کا مجموعہ ہے جو ہندوستان کی مشہور افسانہ نویس خواتین کے زائیدہ فکر ہیں اکثر افسانے تو وہی ہیں جو اردو میں لکھے گئے تھے البتہ بعض افسانے مرہٹی اور ہندی سے ترجمہ کرائے گئے ہیں مگر ترجمہ ایسا کامیاب ہے کہ ترجمہ معلوم نہیں ہوتا اس پر اوریجنل کا خیال ہوتا ہے۔ افسوس ہے کہ "عذرا باجی" اور "اندھے کی لاٹھی" کو مستثنیٰ کرکے اردو زبان کی افسانہ نویس خواتین کے جو افسانے اس کتاب میں شریک اشاعت ہیں وہ افسانوی حیثیت سے باعتبار مجموعی ہندی اور مرہٹی زبان کے افسانوں سے کمتر معلوم ہوتے ہیں۔ تاہم یہ مجموعہ دلچسپ اور اوقاتِ فرصت میں پڑھنے کے لائق ہے۔ اس سے خواتینِ ہند کے ذہنی ارتقا اور ان کے ادبی ذوق کا اندازہ ہوگا۔

بطش قدیر بر قادیانی تفسیر کبیر از مولانا ابوالوفا ثناءاللہ صاحب امرتسری تقطیع ۱۸×۲۲/۸ ضخامت ۴۴ صفحات طباعت وکتابت متوسط قیمت ۴ر پتہ ۱۔ دفتر اخبار اہلحدیث امرتسر

خلیفۂ قادیانی نے تفسیر قرآن کی ایک جلد (از سورۂ یونس تا سورۂ کہف) شائع کی ہے جس میں انھوں نے اپنے مسلک ومشرب باطل کے مطابق قرآن مجید میں جا بجا تحریف سے کام لیا ہے۔ مولانا ثناءاللہ صاحب نے جو اس پیرانہ سالی میں بھی ردِ قادیان کے معاملہ میں جوانوں کی سی ہمت رکھتے ہیں۔ اس مختصر رسالہ میں تفسیر موصوف کے دس مقامات پر دس تعاقبات کئے ہیں۔ اور بدلائل قویہ قادیانی تفسیر کی رکاکت کو ظاہر کیا ہے جن لوگوں کو بدقسمتی سے اس تفسیر کے مطالعہ کا اتفاق ہوا ہو۔ انھیں بطشِ قدیر کا ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔

دارالعلوم زیر نگرانی جناب مہتمم صاحب دارالعلوم دیوبند وزیر ادارت مولانا عبدالوحید صاحب غازی پوری تقطیع ۲۰×۲۶/۸ ضخامت ۴۸ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ متوسط سالانہ چندہ دو روپیہ فی پرچہ ۳ر

دارالعلوم دیوبند کے پرانے علمی اور مذہبی رسالوں القاسم اور الرشید کے بند ہوجانے کے بعد سے ابتک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خاص دیوبند سے متعدد چھوٹے بڑے ماہانہ رسالے شائع ہوتے رہے۔ لیکن کوئی رسالہ ایسا نہیں تھا جس کو دارالعلوم دیوبند کا آرگن ہونے کی حیثیت حاصل ہوتی۔ خوشی کی بات ہے کہ ایک عرصہ دراز کے جمود و تعطل کے بعد پھر دارالعلوم دیوبند سے ایک ماہانہ رسالہ" دارالعلوم" کے نام سے چند ماہ سے شائع ہونا شروع ہوا ہے اس کی کل ضخامت تین جز ہوتی ہے۔ جن میں سے پورا ایک جز چندہ دہندگانِ مدرسہ کے اسمار اور رقوم چندہ کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ باقی دو جزوں میں کوائف دارالعلوم اور شذرات اور دو تین مفید مذہبی مضامین ہوتے ہیں۔ اس میں کئی ماہ سے مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی کا مضمون" دارالعلوم کے بانی کی کہانی کچھ انھیں کی زبانی" شائع ہو رہا ہے جو بڑا دلچسپ اور مفید ہے۔ گذشتہ ماہ سے سورۃ الفیل کی تفسیر پر مولانا محمد طیب صاحب کا جو مقالہ شائع ہو رہا ہے وہ بھی پڑھنے کے لائق ہے۔ مضامین کے علاوہ شذرات اور کوائف بھی دلچسپ ہوتے ہیں۔ تاہم ضرورت ہے کہ رسالہ کو دارالعلوم دیوبند کے شایان شان بنانے کے لئے ابھی اس پر اور زیادہ توجہ کی جائے اور اس کا علمی معیار اور انداز بیان و زبان اور بلند کیا جائے۔ امید ہے کہ وابستگان دارالعلوم اسکی قدر کریں گے۔

خطبۂ استقبالیہ جلسۂ یوم القرآن از محمد حسام الدین خاں صاحب غوری

سکندرآباد دکن میں چند باہمت اور پرجوش مسلمان نوجوانوں نے ایک انجمن قائم کر رکھی ہے جس کا مقصد مسلمانوں میں مذہبی بیداری اور خصوصاً قرآن مجید سے لگاؤ پیدا کرنا ہے۔ انجمن کی طرف سے اس سلسلہ میں وقتاً فوقتاً چھوٹے چھوٹے رسالے بھی بہت ہی کم قیمت پر شائع ہوتے رہتے ہیں۔ دسمبر ۴۰ء میں اس انجمن نے یوم القرآن منایا تھا۔ زیر تبصرہ خطبہ وہی ہے جو محمد حسام الدین خاں صاحب نے اس موقع پر صدر استقبالیہ کی حیثیت سے پڑھا تھا۔ خطبہ میں قرآن مجید کی اہمیت۔ اس کے عالم پر احسانات اور مسلمانوں کی اس سے غفلت کا تذکرہ ہے۔ ضخامت ۲۰ صفحات قیمت ار پتہ:۔ دفتر جمعیت مسلم نوجوانان سکندرآباد دکن۔

© rasailojaraid.com